بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

مَاعَلَی الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلَاغُ ط (المائدہ۔۱۰۰)

رسول پر اچھی طرح پیغام پہنچانے کے سوا اور کوئی ذمہ داری نہیں

اَمر متنازعہ پیشگوئی مصلح موعود ہے نہ کہ قرآن کریم

جناب محمد ناصر اللہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

مورخہ ۳۰؍جنوری ۲۰۱۶ء کو کینیڈا میں جماعت احمدیہ اصلاح پسند اور جماعت احمدیہ قادیان ثم محمود کے درمیان ہونیوالی بحث کے سلسلہ میں آپ نے جھوٹ اور بددیانتی سے کام لیتے ہوئے (بریمپٹن کی ڈیبیٹ پر غیر معتصبانہ تبصرہ) کے عنوان سے فتنہ پھیلانے اور لوگوں کو گمراہ کرنے کی مذموم حرکت کی تھی۔آپ نے اپنے تبصرہ میں خاکسار کی جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے متعلق یہ سفید جھوٹ بولا تھا کہ وہ قرآن کریم سے بھاگ گئی۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔آپکی طرف سے پھیلائے گئے اس جھوٹ اور فتنہ کا قلع قمع کرنے کیلئے مجھے مجبوراً آپ کو ایک مفصل اور مدلل خط لکھنا پڑا۔میں نے اپنے خط میں جواباً لکھا تھا کہ عرصہ قریباً ۲۳ سال سے میں محمودی جماعت کے خلفاء اور علماء کو پیشگوئی مصلح موعود (جو کہ زکی غلام سے متعلقہ ۱۳ مبشر الہاموں پر مشتمل ہے) کی حقیقت کا فیصلہ قرآن کریم سے لینے کیلئے اُنہیں اپنے ساتھ گفتگو کیلئے بُلا رہا ہوں۔لیکن جماعت احمدیہ محمود کی طرف سے میری دعوت کو قبول کرنے کی بجائے ہمارے خلاف وہی اَخراج اور مقاطعہ کا یزیدی حربہ استعمال کیا جارہا ہے۔آپ جماعت احمدیہ قادیان ثم محمود کے خلیفہ یا اُس کی نمائندگی میں کسی قادیانی احمدی کو میرے ساتھ گفتگو کرنے کیلئے تیار کرنے کی بجائے اپنا وہی گھسا پٹا بہانہ دہراتے چلے جارہے ہیں کہ میری خلیفہ مسرور احمد تک پہنچ نہیں ہے۔اگر آپکی خلیفہ صاحب تک پہنچ نہیں ہے تو پھر آپ کو کس بات کی جلدی،گھبراہٹ اور بے چینی ہے؟؟ آپ میری جماعت احمدیہ قادیان کے لوگوں سے گفتگو کرانے کی بجائے اس معاملہ کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کرکے دعاؤں میں لگ جائیں کہ اے اللہ تعالیٰ! مدعی موعودز کی غلام مسیح الزماں عبدالغفار جنبہ پیشگوئی مصلح موعود کا قرآن کریم سے فیصلہ کرنے کیلئے قریباً عرصہ ۲۳ سال سے جماعت احمدیہ قادیان کے خلیفوں اور مولویوں کو گفتگو کیلئے بلا رہا ہے لیکن اس حوالہ سے نہ جماعت احمدیہ قادیان کا خلیفہ بنفس نفیس مدعی موعودز کی غلام مسیح الزماں سے بات کرنے کیلئے تیار ہورہا ہے اور نہ ہی وہ اپنے مولویوں کو اِسکی اجازت دے رہا ہے تو پھر پیشگوئی مصلح موعود کا فیصلہ کس طرح ہوگا؟؟؟ اب یہ تیری ہی طاقت ہے کہ تو اپنی زبردست طاقتوں کیساتھ پیشگوئی مصلح موعود کی حقیقت کے سلسلہ میں مدعی موعودز کی غلام مسیح الزماں اور جماعت احمدیہ قادیان ثم محمود کے درمیان فیصلہ فرمادے۔آمین

عزیزم:۔میں ڈیبیٹ کے سلسلہ میں آپکے معتصبانہ تبصرہ کے حوالہ سے ایک بار پھر آپ سے کہتا ہوں کہ پیشگوئی مصلح موعود کی حقیقت کو قرآن کریم سے جاننے کیلئے آپ محمودی جماعت احمدیہ کے خلیفہ یا اُنکی نمائندگی میں کسی قادیانی (بھلے وہ کوئی نتھو پتھو ہی ہو) کو میرے ساتھ گفتگو کیلئے تیار کریں۔میں میدان میں کھڑا ہوکر قریباً عرصہ ۲۳ سال سے محمودی جماعت احمدیہ کے خلیفوں اور مولویوں کا انتظار کررہا

ہوں۔لیکن اِن کا میدان میں نہ نکلنا اس حقیقت کا کھلا ثبوت ہے کہ یہ لوگ جانتے ہیں کہ قرآن کریم مرزا بشیر الدین محمود احمد کے دعویٰ مصلح موعود کو ہلاک کردے گا تو پھر مصلح موعود کے نام پر ہمارے دَھندے کا کیا بنے گا؟؟ تبھی یہ لوگ میرے ساتھ گفتگو کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں ۔خلیفہ رابع صاحب نے جماعت احمدیہ میں پیدا ہونے والی اِسی صورتحال کا اپنے ایک شعر میں کچھ یوں ذکر فرمایا تھا۔ ؎

یہ دعا ہی کا تھا معجزہ کہ عصا، ساحروں کے مقابل بنا اَژدھا آج بھی دیکھنا مردِ حق کی دُعا، سحر کی ناگنوں کو نگل جائے گی

عزیزم:۔میں نے اپنے مفصل خط میں آپ سے یہ بھی کہا تھا کہ آپ نے گذشتہ سال اپنی ایک ای میل میں مجھے کہا تھا کہ میں آپ کو اپنے زکی غلام کے دعویٰ کے حوالہ سے قائل نہیں کرسکا ہوں۔آپ نے اپنے جوابی خط میں اس بیان اور اس حقیقت کا بھی انکار کیا ہے۔اسی طرح آپ نے اُسی خط میں خاکسار کو خدا حافظ بھی کہا تھا۔میں نے بھی گذشتہ سال آپکے خدا حافظ کہنے کے جواب میں آپ کو اللہ حافظ کہہ دیا تھا ۔لیکن آپ نے اپنے جوابی خط میں میری اِن دونوں باتوں کا انکار کیا ہے۔اور آپ نے آپکی طرف منسوب کی گئی اِن دونوں باتوں کا مجھ سے ثبوت مانگا ہے۔لیجئے بطور ثبوت گذشتہ سال کی آپکی ای میل آپکی خدمت میں پیش ہے۔مورخہ ۱۴؍دسمبر ۲۰۱۵ء کی ای میل جو مجھے ۱۳ بج کر ۳۳ منٹ پر موصول ہوئی تھی۔آپ مجھے اس میں لکھتے ہیں:۔

Mohtram hazrat abdul ghaffar jamba sb.Maood zaki GHulam massih U Zaman.

Aslam O Alaikum.wwbkt.

I don,t think that my email been fully understand by you.

Anyway i wanted to say that i am not doing munafqat,but i always raise a voice whoever do the wrong things. I am not convinced with your claim of Zaki ghulam and also i have reservations about the family of hazard mirza sb which your followers take no chance to curse.

what i said in my email that if you are striving for the ghalba islam i will be in your first liners and you will never find me on the back seats in struggling for the cause of islam.

But as far as if your followers or other people from jamaat say anything wrong i would definatly say them wrong. I am not agree with your claim and not agree few things which you say and then if i would say everything is right then that will be munafaqat.

Anyway i have prayed to Allah to see the right path,and left everything to Allah.I will try my best to keep my mouth shut and hopefully you will not listen anything from me.

One thing i wanted to say that in these emails there are lot of confusions and no result will come out even people keep on emailing till qaiamat, but to resolve the people issues in talking directly with them is easy and more fruitful.

i have no time to emails and talking with people on Skype i was doing that because to basically resolving people issues about different things.i,m going to be lost now,i won,t be here to talk to anyone.

khuda hafiz

عزیزم محمد ناصر اللہ صاحب:۔آپ جن باتوں سے مُنکر ہو رہے ہیں۔آپ اپنے وہ دونوں بیان اپنی مذکورہ بالا ای میل میں سے پڑھ سکتے ہیں۔آپکی اِن کہہ مکرنیوں سے ایک بات یہ بھی واضح ہوجاتی ہے کہ آپ ایک بیان دے کر پھر اُس سے مُکر بھی جاتے ہیں۔ہوسکتا ہے آپکا یہ المیہ ہو کہ فارسی کے ایک محاورہ کے مطابق ''دروغ گورا حافظہ نباشد''۔جھوٹے آدمی کا حافظہ نہیں ہوتا اور وہ اپنے بیانوں کی خود ہی تردید کرتا رہتا ہے۔آخر میں خاکسار آپ سے ایک بار پھر کہتا ہے کہ آپ نے کینیڈا میں ہونے والی ڈیبیٹ میں یہ جو کہاں تھا کہ جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے دوست قرآن کریم سے بھاگ گئے ہیں۔آپ نے ہمارے متعلق یہ سخت کذب بیانی کی ہے۔میں نے اپنے کل مورخہ ۸ رفروری ۲۰۱۶ء کے خط میں آپکے اس بیان کو جھوٹا اور گمراہ کن ثابت کر دیا ہے۔

عزیزم:۔آپ کو یہ بھی واضح رہے کہ جماعت احمدیہ اصلاح پسند اور جماعت احمدیہ قادیان ثم محمود کے درمیان قرآن کریم کے متعلق کوئی اختلاف نہیں ہے۔ہم دونوں جماعتیں یقین رکھتی ہیں کہ بسم اللہ کی ب سے الناس کی س تک قرآن کریم وہی الہامی کلام ہے جو پندرہ صدیاں پہلے آنحضرت ﷺ کے حسین دل پر نازل ہوا تھا۔آج جو قرآن کریم ہمارے ہاتھوں میں ہے اِسکی زِیر زَبر میں بھی کوئی فرق نہیں ہے۔ہم دونوں جماعتیں قرآن کریم کے متن کے متعلق بالکل متفق ہیں اور اس حوالہ سے ہمارا کوئی اختلاف نہیں ہے۔۔تو پھر محمد ناصر اللہ صاحب:۔آپ بتائیں کہ پھر ہم دونوں جماعتوں نے قرآن کریم کے متعلق کیا بحث کرنی ہے؟؟جب قرآن کریم کے متعلق ہمارا تنازعہ ہی نہیں ہے تو پھر قرآن کریم پر بحث کس بات کی؟؟؟ہم دونوں جماعتوں کے درمیان تنازعہ پیشگوئی مصلح موعود کا ہے جو کہ زکی غلام کے بارے میں ۱۳ مبشر الہاموں پر مشتمل ہے۔سورۃ النساء کی آیت ۶۰ میں اللہ تعالیٰ ہمیں حکم دیتا ہے کہ اے مومنو!!اپنے تنازعہ کا فیصلہ اللہ تعالیٰ اور رسول مقبول ﷺ سے کراؤ۔لہٰذا ہم دونوں جماعتوں کا فرض ہے کہ ہم اپنا پیشگوئی مصلح موعود کا تنازعہ قرآن کریم پر پیش کریں اور اُس سے فیصلہ لیں کہ قرآن کریم پیشگوئی مصلح موعود کے ۱۳ مبشر الہاموں کے متعلق جو فیصلہ دیتا ہے وہ فیصلہ کس کے حق میں اور کس کے خلاف جاتا ہے۔یہ اصل کہانی اور تنازعہ ہے۔میں عرصہ ۲۳ سال سے قادیانی خلیفوں اور مولویوں کو میدان میں کھڑے ہو کر پیشگوئی مصلح موعود کا فیصلہ قرآن کریم سے کرنے کیلئے بلا رہا ہوں اور آج بھی اِس غرض کیلئے میدان میں کھڑا ہوں۔اسی طرح میری جماعت کے لوگ بھی جماعت احمدیہ قادیان ثم محمود کے مولویوں اور دیگر قادیانیوں کیساتھ پیشگوئی مصلح موعود کے تنازعے کو حل کرنے کیلئے ہر ملک میں تیار کھڑے ہیں۔اب جماعت احمدیہ قادیان کا خلیفہ اور اُسکے مولوی اس تنازعہ کو قرآن کریم پر پیش کر کے اِس کا حل نکالنے کیلئے ہرگز تیار نہیں ہیں؟؟ کیا اب بھی آپ کو سمجھ نہیں آ رہی کہ پیشگوئی مصلح موعود کے حوالہ سے ہم دونوں جماعتوں میں سے کون حق پر ہے؟؟؟

جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے تو میں نہ صرف جماعت احمدیہ اصلاح پسند کا قائد ہوں بلکہ مدعی موعود زکی غلام مسیح الزماں (مصلح موعود) بھی ہوں۔میرا جماعت احمدیہ قادیان ثم محمود کے خلیفہ یا اُنکی نمائندگی میں کسی بھی قادیانی جماعت کے مولوی سے بات کرنا مناسب بنتا ہے۔خلیفہ صاحب کے بغیر یا اُنکی نمائندگی کے بغیر میرا کسی بھی قادیانی سے بات کرنے کا کوئی تُک نہیں بنتا۔قادیانی جماعت کا سربراہ یا خلیفہ یا تو خود میرے ساتھ بات کرے اور یا پھر اپنے کسی نمائندہ کو میرے ساتھ بات کرنے کیلئے کھڑا کرے۔اگر آپ خلیفہ کو

میرے ساتھ بات کرنے کیلئے تیار نہیں کر سکتے اور نہ ہی خلیفہ کی نمائندگی میں کسی مولوی کو میرے ساتھ بات کرنے کیلئے تیار کر سکتے ہیں تو پھر آپ جن لوگوں کیساتھ میری سکائپ پر گفتگو کرانے کیلئے تگ ودو کر رہے ہیں۔ میں اِن لوگوں کے مقاصد اور گفتگو کے نتائج کو بخوبی جانتا ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر گفتگو کے دوران اِنکا نشانہ لگ گیا تو پھر اُنکی بلے بلے اور واہ واہ لیکن اگر وہ چِت ہو گئے تو پھر بھی پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق قادیانی مؤقف کو تو کوئی گزند نہیں پہنچے گا کیونکہ یہ تو جماعت احمدیہ قادیان ثم محمود کے نمائندے ہی نہیں تھے۔

عزیزم:۔ ۲۳ سال سے قادیانی خلیفوں اور مولویوں کا پیشگوئی مصلح موعود کا قرآن کریم سے فیصلہ کرنے کیلئے میرے مقابل پر نہ آنے کا مطلب تو بخوبی واضح ہے؟؟؟ لیکن شاید آپ کو اس قسم کا مطلب اور نتیجہ قبول نہیں ہے۔ میں آپ سے کہوں گا کہ آپ کو پیشگوئی مصلح موعود کے حوالہ سے یہ تلخ حقیقت تسلیم کر لینی چاہیے کہ جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد ہرگز مصلح موعود نہیں تھے۔ جب جماعت احمدیہ کا خلیفہ موجود ہے تو پھر اُسے میرے ساتھ گفتگو کرنے میں کیا رکاوٹ ہے؟ اگر وہ میرے ساتھ بات کرنا مناسب نہیں سمجھتے تو پھر وہ اپنے کسی نمائندہ کے ذریعہ مجھ سے پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق بات کر سکتے ہیں۔ آپکو یہی نصیحت کرونگا کہ آپ مباحثوں پر کذب پر مبنی تبصرے کرنے اور اس عاجز کی سکائپ پر شریروں سے گفتگو کرانے کی بجائے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں کہ وہ صادق اور کاذب کے درمیان فیصلہ فرما دے۔

عزیزم ناصر اللہ صاحب:۔ چونکہ آپ نے گذشتہ سال ہی مجھے خدا حافظ کہہ دیا تھا اور میں نے بھی آپکے خدا حافظ کو قبول کر لیا تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ خاکسار کے دعویٰ کے حوالہ سے آپ پر اب اَتمام حجت ہو چکی ہے۔ آپ اگر میرے دعوے کو سمجھنا نہیں چاہتے یا اگر سمجھنا چاہتے ہیں تو اپنی خواہشوں اور آرزؤں کے مطابق تو یہ میرے بس کی بات نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی خواہشوں کا پابند نہیں ہے۔ لہٰذا میرا یہ آپکے نام آخری خط ہے۔ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ میں اپنے ضروری کاموں کو چھوڑ کر بے مقصد ای میلوں کے جوابات لکھتا پھروں۔ آپ کو بھی چاہیے کہ آپ اپنی قیمتی زندگی اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اپنی عاقبت سنوارنے میں گزاریں۔ آخر میں آپکی محبتوں اور نوازشوں کیلئے آپکا شکریہ اور آپ سے درخواست ہے کہ آپ ہر قسم کے تعصّبات سے پاک ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا کریں کہ۔۔۔

اے اللہ تعالیٰ!! اگر عبدالغفار جنبہ اپنے دعویٰ میں صادق ہے اور یہ وہی موعود زکی غلام ہے جس کی تو نے محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ کو ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی میں بشارت دی تھی تو پھر مجھ پر رحم فرماتے ہوئے مجھے اِسکی قبولیت سے محروم نہ کرنا۔ اگر آپ دردِ دل سے یہ دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ پر خاکسار کی صداقت کھول سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اِسکی توفیق دے آمین۔

مردِ حق کی دُعا

خاکسار

عبدالغفار جنبہ۔ کیل، جرمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں۔ موعود مجدد صدی پانزدہم

مورخہ ۱۰ رفروری ۲۰۱۶ء

☆☆☆☆☆☆

ای میل مورخہ ۹ رفروری ۲۰۱۶ء(23:00uhr)

Mohtram Hazrat Abdul Ghaffar Jamba sb Aslam O alikum wwtwbkt.

After finding you have written a letter to me I,m very happy and thankful to you.First of all i wanted to tell you that i never said khuda hafiz which mean that i do not want to talk to you.Obviously i might have written at the end of the mail khuda hafiz but i always wanted to talk to you.Secondly i don not think that i ever said to you that you have not convinced me on your claim.I will be obliged if you sent me both emails in which i said khuda hafiz mean i do not want to talk any more and also i am not convinced with your claim. Believe me i wanted to talk to you directly through the phone or Skype but i always think that you must be very busy and also you might not like my call.One of very honourable member of the jam mat told me that he wanted to talk to you if you are willing to do that for that reason i was going to call you as well. I wish if i would ever receive a call from you.

Now i wanted to say something about my tabsra on the debate.i did not do any kizab or jhoot or bud-dianty,,i wrote whatever i felt from my heart.this was purely unbiased comments about that debate.

I can understand that 13ilhamat are very important but if you listen that debate again Ansar raZa always said why don,t you START from the quran.To start from the quran and end with the ilhamat or whatever you want to.

And also i did tabsra because this was the first time someone came face to face to your jam mat from the main jamaat representation so whatever he demand you should at least talk about the quranic version of whatever dispute is. i would again say that all of past years everyone from your jamaat ask to come on the quran and talk to us and when someone challenged from the quran then the person who was debater did not bother to talk.This is very strange for me.

If you would be in the same situation and someone ask you to talk through the quran would you say no,probably not. So i think the person involved in the debate was not the appropriate to have that kind of discussion.

Lastly as i said earlier that a well known honourable member of the jamaat wanted to talk to you but he said he wanted to talk to you in presence of myself. so if as you asked me in your letter to bring khlifa or other people in front of me.so as i don,t have approach to khalifa and also i have nothing to do with jam mat despite have few friends like i have friend s in islah pasand jamaat.so as per your wish that member of the jamaat wanted to talk to you,there is no set agenda but off course when discussion will start it would be around paishgoi 1886. so my Skype is mohammad.ullah86please add it and then inshallah we will have a discussion.

You can believe me that i will never do kizab biani or bud-dianty because islah pasand jamaat is more

closer to me that anything else. But if you just want to blame me that i have done kizab and bud-dianty then you can do that because i,m not your enemy or mukhalif.I,m your well wisher and your helper in the cause of islam in the cause of islam(sorry not cursing the people who died(.i present all my sources and energies to you if you do something in the cause of islam and humanity.

wasslam

mohammad nasir ullah